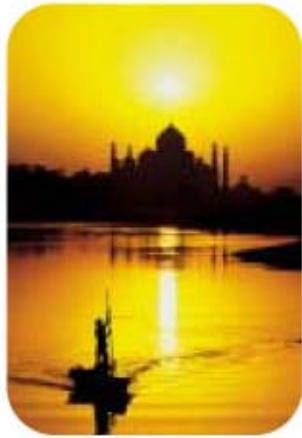




ہندوستان میں ڈسکوری چیتل  
پسند کرنے والوں کی ایک بڑی  
تعداد موجود ہے۔ اس کے پروگرام  
کی رنگارنگی، موضوعات کی  
ہمہ جہتی اور پروگرام کی ذہین  
تعمیم کاری نئے کیبل می وی  
مارکیٹ میں اس کا ایک اہم  
مقام بنایا ہے۔

# نئے آفاق کی دریافت

دنیش سی۔ شرما



ڈسکوری چینل نے اصل  
دنیا کے لوگوں، مقامات  
اور اُس کے کھسار و صحراء  
کو بالکل جیتے جائکے  
انداز میں پیش کیا۔



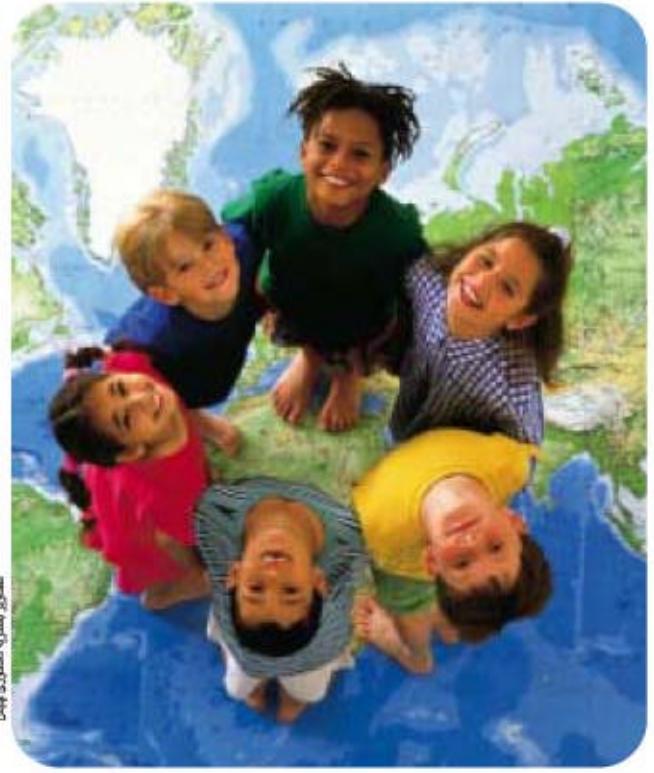
پروگرامنگ کے گروہ ہو گئے ہیں جس کی ابتداء ڈسکوری چینل نے وہ برس قبل ہندوستان میں کی تھی۔ اس ملک کے دس کروڑ سے زیادہ گھروں میں ٹیلیویژن ہیں جہاں چھ کروڑ سے زیادہ لوگ کیبل یا سینیٹیاٹ کے ذریعہ تو وی پروگرام موصول کرتے ہیں۔ ڈسکوری نے ہندوستانی بازار میں ایک نئے گوشے کا اضافہ کیا ہے جسے اس نے اصلی دنیا کی پروگرامنگ کا نام دیا ہے۔ اس کے موضوعات کا دائرة بڑا وسیع ہے جس میں سائنس، تجارتی اوقیانوسی، ادویات، انجینئرنگ، صحت، ماخولیات، جگلی جانور، مہم جوئی، ثقافت اور روایات، زراعت، سینما، فیشن، جنیات سب ہی کچھ شامل ہیں۔

ہندوستان میں ڈسکوری نٹ ورکس کے مبنیگ ڈائریکٹر پیپ شوری کہتے ہیں کہ ”ہندوستان میں ٹیلیویژن کی ایک تنی نوع جو کارصلی دنیا کی تفریخ ہے شروع کر کے ڈسکوری نے ہندوستان میں بہترے چینلوں کے آغاز کی حرصلہ فراہمی کی ہے۔ ہندوستان میں ڈسکوری نٹ ورکس امریکہ میں قائم ڈسکوری نٹ ورک ایئرپیشل کا ذہلی ادارہ ہے۔

۱۹۸۵ء میں امریکہ میں اس کے آغاز کے وقت سے اب تک ڈسکوری ۱۲۰ ملکوں میں پھیل گیا ہے۔ اس کے ۱۳ میں الاقوامی برائی ہیں اور اس کے خریداروں کی تعداد ۶۴ کروڑ ۶۵ لاکھ تک پہنچ گئی ہے۔ ہندوستان میں اس کا ایک بڑا حرفی پیش چیوگر ایک چینل ہے لیکن ڈسکوری کا کہنا ہے کہ اس کو اس حلقت سے باہر بھی چینلوں سے مقابلہ ہے۔ شوری کہتے ہیں کہ اس حلقت میں زیادہ چینلوں کی موجودگی سے بازار میں وسعت پیدا ہوتی ہے۔ دراصل اس وقت ہمارا زیادہ مقابلہ انگلش فلموں اور نیوز چینلوں سے ہے۔“

ڈسکوری سے پہلے سائنس اور تجارتی اوقیانوسی، ادویات یا ماخولیات پر پروگرام شاید باید ہی ہندوستانی ٹیلیویژن پر دیکھنے میں آتے تھے۔ ایسے موضوعات کے پروگرام عموماً عالمی زمرے میں شامل ہوتے اور بے ڈھنکے طریقے سے پیش کئے جاتے تھے۔ وہ زیادہ تر سرکاری ٹیلیویژن نٹ ورک، دور درشن پر چیل کے جاتے تھے۔ مشہرین ان کی طرف بہت کم مالک ہوتے تھے اسلئے مالی انتہا سے چینلوں پر بھی نظر دوڑتا ہے لیکن جب وہ کسی خلائقی ٹیلی ٹیلش کی پرواز شروع ہوتے یا کسی آبادوڑ کو غوطہ لگاتے یا کسی زبردست گرفجھ کو منحصراً پیکھتا ہے تو اس کی اتفاقیں ٹھہر جاتی ہیں۔ مشینی کل پرزوں سے بچوں کو خل کرنے یا بچلی کے ذریعہ چلنے والے پالتو جانوروں اور چھوٹے چھوٹے دو بیوٹ سے کھیلتے دیکھنے میں اس کو بڑا لطف آتا ہے۔ وہ ہندی بات چیت اور کنشتی کو سمجھ لیتا ہے اور اکثر اسی چیزوں کو دیکھ کر بالکل محروم ہو جاتا ہے جو اس سے مختلف ہوتی ہیں جنہیں وہ دیگر فراود خاندان کو چینلوں پر دیکھتے ہوئے دیکھتا ہے۔ اس کے بعد وہ اپنے باپ اور بڑے بھائی بھائی پر سوالوں کی بوجھدار کر دیتا ہے۔

کوشاگر جیسے بچے اور اس کے گھر کے بڑے بھی ہندوستان میں ایک مختلف قسم کی ٹیلیویژن ہے۔ ”مزر  
چینل“ بھی شامل ہیں جن میں مکروہ بالا قسم کے موضوعات کو پیش کرنے کی بڑی گنجائش ہے۔“ مزر



## کوشاگر

یادگاری سال کا ہے۔ اپنے ہم عمر اکثر دیشتر بچوں کی طرح اس کو بھی روز کا رون

ٹیلی ٹیلش میں دیکھنا پسند ہے۔ اشہارات کے لئے بریک کے دوران وہ دوسرے چینلوں پر بھی نظر دوڑتا ہے لیکن جب وہ کسی خلائقی ٹیلی ٹیلش کی پرواز شروع ہوتے یا کسی آبادوڑ کو غوطہ لگاتے یا کسی زبردست گرفجھ کو منحصراً پیکھتا ہے تو اس کی اتفاقیں ٹھہر جاتی ہیں۔ مشینی کل پرزوں سے بچوں کو خل کرنے یا بچلی کے ذریعہ چلنے والے پالتو جانوروں اور چھوٹے چھوٹے دو بیوٹ سے کھیلتے دیکھنے میں اس کو بڑا لطف آتا ہے۔ وہ ہندی بات چیت اور کنشتی کو سمجھ لیتا ہے اور اکثر اسی چیزوں کو دیکھ کر بالکل محروم ہو جاتا ہے جو اس سے مختلف ہوتی ہیں جنہیں وہ دیگر فراود خاندان کو چینلوں پر دیکھتے ہوئے دیکھتا ہے۔ اس کے بعد وہ اپنے باپ اور بڑے بھائی بھائی پر سوالوں کی بوجھدار کر دیتا ہے۔

کوشاگر جیسے بچے اور اس کے گھر کے بڑے بھی ہندوستان میں ایک مختلف قسم کی ٹیلیویژن



راہ کرتے ہیں کہ ”ہماری ریسرچ سے معلوم ہوا ہے کہ خبروں کے ٹیکن میں بھل دو فیصد مواد ایسا ہوتا ہے جسے سائنس اور تکنیکی کے زمرے میں شمار کیا جاسکے۔ ایسے تاریک مختفاتے میں ڈسکوری یقیناً ایک شاندار تبادل ہے۔“ وہ کہتے ہیں کہ ”ایسی وجہ سے بازار کے زور پر چلتے والے سے بھی مطابقت پیدا کی جائے لیکن ابھی یہ چیل اس کے لئے تیار نہیں ہے۔ بالآخر ما نین کہتے ہیں کہ ڈنگ کی لائل اور ٹکنلوجیاں مزید زبانوں میں فیڈ کی اجازت نہیں دیتیں۔ فی الحال کسی حالات میں ڈسکوری چیل اپنی پوزیشن کو برقرار رکھ سکا ہے۔ آج ہندوستان میں تمیں کروڑیں لاکھ خریداروں تک ڈسکوری کی رسائی ہے جو کہ کبل اور سٹیاٹ اور علاقائی زبان کے لئے کوئی پلان نہیں ہے۔“

ہندوستانی تخصیص والے مواد اور ہندی فیڈ کے ساتھ ہی مشتریوں کو اس چیل کی طرف متوجہ کرنے اور ملک بھر میں اس کی قیمت کے لئے ڈسکوری نے ایک مختلف طریقہ کا اختیار کیا ہے۔ شوری جو ہندوستان کے ممتاز پرنسپل اور شیلویز ن کارپوریشنوں میں کام کر رکھے ہیں، کہتے ہیں کہ ”ناظرین کی میڈیا کے استعمال کی عادتوں کو مخوب رکھتے ہوئے ہم نے ”وقت اور بیان“ کی حکمت عملی اختیار کی ہے۔

ایک ڈاکومنزی اور جنگی جانوروں والے چیل کا جو تصور اس کے متعلق ہے اس کو منانے کے لئے اس پروگرام کے نئے بینہ شروع کئے ہیں جیسے کہ ”سن رائز“، ”ومنز آر“ پہلے ہی کریا تھا۔ چھوٹے شہروں اور قبیلات میں ناظرین کو

ماٹن کرنے کے لئے ۱۹۹۸ میں ہی انگریزی پروگراموں کو ہندی میں ڈب کرنا شروع کر دیا تھا۔ ”ڈسکوری کیڈس“، ”ایٹ نائن ڈسکوری“ اس طرح ناظرین کے خاص خاص گروپوں کو موجہ ہزیر ہوا اس کی ”ڈسکوری اٹھیا“ سیریز نے ریاستی اور جدید ہندوستانی زندگی کے مختلف کیا گیا ہے۔ اس طریقہ کار سے فوڑا ہی فاکہ ہوا۔ اس چیل کو دیکھنے والوں کی تعداد میں کمی گاہا ضاف پہلوؤں، زندگی کے مختلف میدانوں میں کامیاب ہندوستانیوں کی اور سائنس کی ترقیوں اور آرٹ کو پہلوؤں، شوری کہتے ہیں کہ اس سے مشتریوں کو بھی مدد ملی۔ تینیں خریدار جلتے تک ان کی رسائی ہو گئی۔ ہندوستان میں ڈسکوری کے فروغ کی ایک اور وجہ اس کی قیمت کی حکمت عملی ہے۔ کیبل اور سٹیاٹ کے ذریعہ قیمت اور بازار میں جہاں اور لوگ بھی سرگرم ہوں اور مقامی قیمتیں والے چیل میں نظر آتی ہیں۔ ہندوستانی ناظرین کے لئے انگریزی فیڈ بھی موجود ہے۔

ڈسکوری اٹھیا میں براٹڈ ائر کش راج بالابرما نین کہتے ہیں کہ ”ہندی فیڈ سے ہمیں ہندوستان بھر میں لاکھوں پارٹنر کا انتخاب کی چیل کے لئے انتہائی ضروری ہوتا ہے۔ ملک بھر میں قیمت کے لئے ڈسکوری نے سونی ائرنٹ منٹ شیلویز انھیا کے ساتھ پارٹنر شپ کی۔ اس شراکت کو ”ذن الائنس“ کہتے ہیں۔ یہ سونی، ڈسکوری اور این ذن الائنس کے چیل قیمت کرتا ہے۔ اس کے علاوہ اسے ایکس این۔ اینی میکس۔ اسی اے بی تو وی، ٹینن اسپورٹس بھی ہیں۔ اس چیل کے عہدیدار کہتے

**ڈسکوری اٹھیا سیریز نے روایتی اور جدید ہندوستانی زندگی کے مختلف پہلوؤں، زندگی کے مختلف میدانوں میں کامیاب ہندوستانیوں، سائنس کی ترقیوں اور آرٹ کو پہلوؤں، جھلکیاں دکھانا ہے جیسی کہ وہ عالمی تذاکر میں نظر آتی ہیں۔**

اس چیل نے اپنے موضوعات میں دیکی مواد کا فیصلہ پہلے ہی کریا تھا۔ چھوٹے شہروں اور قبیلات میں ناظرین کو میں کرنا شروع کر دیا تھا۔ ”ڈسکوری کیڈس“ سیریز نے ریاستی اور جدید ہندوستانی زندگی کے مختلف کیا گیا ہے۔ ٹیلیویز ن پر اشتہارات دینے والے تقریباً سارے چھٹی کے مشتمل ن اپنی اشیاء کے اشتہارات ڈسکوری چیل پر دیتے ہیں۔ اس کامیاب میں دو بڑے عناصر کا دل ہے ایک تو ہندی میں صارفین کی پسند کی پروگرام اور دوسرا بے انہوں ہندوستان سے مختلف موضوعات۔

اس چیل نے اپنے موضوعات میں دیکی مواد کا فیصلہ پہلے ہی کریا تھا۔ چھوٹے شہروں اور قبیلات میں ناظرین کو

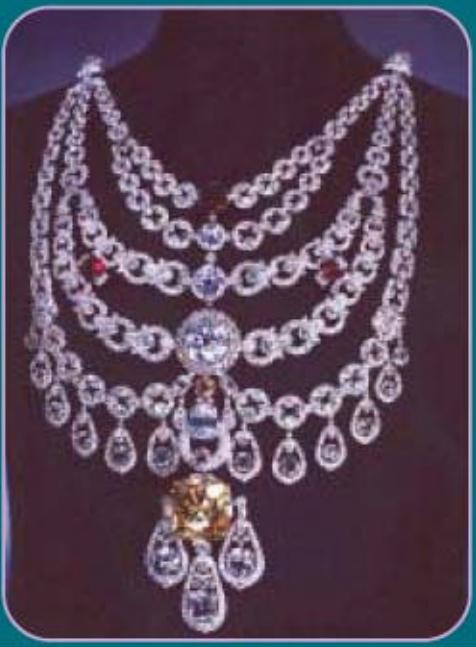
میں ناظرین کے لئے ۱۹۹۸ میں ہی انگریزی پروگراموں کو ہندی میں ڈب کرنا شروع کر دیا تھا۔ ”ڈسکوری کیڈس“، ”ایٹ نائن ڈسکوری“ اس طرح ناظرین کے خاص خاص گروپوں کو موجہ ہزیر ہوا اس کی ”ڈسکوری اٹھیا“ سیریز نے ریاستی اور جدید ہندوستانی زندگی کے مختلف کیا گیا ہے۔

پہلوؤں، زندگی کے مختلف میدانوں میں کامیاب ہندوستانیوں کی اور سائنس کی ترقیوں اور آرٹ کو پہلوؤں، شوری کہتے ہیں کہ اس سے مشتریوں کو بھی مدد ملی۔ تینیں خریدار جلتے تک ان کی رسائی ہو گئی۔

ہندوستان میں ڈسکوری کے فروغ کی ایک اور وجہ اس کی قیمت کی حکمت عملی ہے۔ کیبل اور سٹیاٹ کے ذریعہ قیمت اور بازار میں جہاں اور لوگ بھی سرگرم ہوں اور مقامی قیمتیں والے چیل میں نظر آتی ہیں۔ ہندوستانی ناظرین کے لئے انگریزی فیڈ بھی موجود ہے۔

ڈسکوری اٹھیا میں براٹڈ ائر کش راج بالابرما نین کہتے ہیں کہ ”ہندی فیڈ سے ہمیں ہندوستان

بین الاقوامی دونوں طرح کے آزاد پروڈیوسریں سے حاصل کیا گیا ہے۔ اب ہندوستانی تخصیص



## راج گھرانوں کی جھلکیاں

**گذشتہ** دس برسوں کے دوران ڈسکوری نے کمی مقبول عام پروگرام شرکتے ہیں جو قلعوں پر طرف کے محل سے لے کر خلائی اشیاء کی اندر ورنی کیفیت تک پر محیط ہیں۔ جہاں تک ہندوستان سے متعلق موضوعات کا تعلق ہے مہاراجاؤں اور روساکی زندگی اور اسکے قصور سے ناظرین کی دلچسپیاں برقرار ہیں اس کا اندازہ مشہور زمانہ پیالہ نکس سے متعلق پروگرام کی مقبولیت سے ہو سکتا ہے۔

وہ اس نکس کی کہانی ہے جو کارٹنگ نے ۱۹۲۸ء میں مہاراجہ بھپندر سنگھ آف پیالہ کے لئے تیار کیا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ اس سے زیادہ بیش قیمت زیر بھی نہیں بنا تھا۔ اس نکس کی بے مثال چنگ اور غیر معمولی ڈرزائن مشہور تھی۔ اس میں ہیرے جری ہوئی پالٹیم کی پانچ لڑیاں تھیں۔ ان ہیروں میں دنیا کا ساتواں سب سے براہمی اڑی ہیں۔ کمی شامل تھا۔ وہ بیش بہا نکس ۱۹۳۸ء کے قریب غالب ہو گیا تھے کارٹنگ نے پانچ عشروں کے بعد برآمد کیا۔ اس پروگرام میں اس بیش بہا زیور کے پیچھے کی کہانی بیان کی گئی ہے جس کے پس مفتریں راج گھرانوں کی نگلین اور لکش رومنی داستانیں ہیں۔

ڈسکوری چیلن نے ۲۰۰۵ء کے اوپر میں مہاراجہ بھپندر سے متعلق ایک تھی سیرین شروع کی۔ اس میں آکسغورڈ کے تعلیم یافتہ مہاراجہ گنج سگھٹانی کی کہانی پیش کی گئی ہے جن کے سر راجستھان میں اور ہندوستان میں ہیر بیش بہل کی تحریک شروع کرنے کا ہوا ہے۔ مہاراجہ گنج سگھٹان ۱۹۷۰ء میں اس وقت ہندوستان واپس آئے جب سابق ریاستیں تخلیل کی جا بھی تھیں اور ان کے لئے سرکاری سرپرستی ختم ہو جی تھی۔ انہوں نے نہایت بروقر طریقے سے ان ناسازگار حالات کا مقابلہ کیا اور اپنے معاملات اور املاک کی ازسرفو تجزیم کی اور سماں کی اور سماجی رشتہوں کو ازسرفو درست کرتے ہوئے، کاروباری اور خیراتی اداروں اور رہنمائی کی تحریک تخلیل کرتے ہوئے نئی راپیں نکال لیں۔ □

باتیں سے: گلوب ٹریکلر کے پیش کار ایان رائل، اس پروگرام میں سفر اور زندگی کی رعنائیوں اور تاریخ کے جھروکوں کو موضوع بنایا جاتا ہے۔

ہیں کہ تیسم کی اس پارٹنر شپ سے ڈسکوری کو ناظرین کی موجودہ سطح تک پہنچنے میں بڑی مددی ہے۔ ایمبل پلینٹ ہندوستان میں ۱۹۹۹ء میں شروع ہوا جو کہ جنگلی جانوروں کے متعلق ڈسکوری پروگرام سے ملتا جلتا تھا لیکن ڈسکوری کے عہدیدار کہتے ہیں کہ ان کے درمیان فرق ہے۔ اس کی وضاحت کرتے ہوئے بالا سیرامانیں کہتے ہیں کہ ”ڈسکوری میں اصلی دنیا کی تفریع پیش کی جاتی ہے اور اس میں تاریخ، سائنس، مہم جوئی، انجینئرنگ اور اسراریت، غیرہ شامل ہوتی ہیں لیکن ایمبل پلینٹ کا تعلق سر اس جانوروں سے لوگوں کی دلچسپی سے ہے۔“ اس سال کمپنی ایمبل پلینٹ کو زیادہ شدود میں پیش کرنا چاہتی ہے۔

ہندوستان میں ڈسکوری سلسلے کا آخری رکن ٹرائل اینڈ لیونگ ہے جو اکتوبر ۲۰۰۳ء میں شروع کیا گیا۔ اس کا حدف وہ لوگ ہیں جو عالمی ہندوستانی کہلاتے ہیں۔ اس کی پروگرامنگ میں سفر، کھانے، ڈزان، آرائش اور فیشن شامل ہیں۔ یہ چیلن ہندوستانی تخصصیں والی دوسری زبان تیار کر رہا ہے کیونکہ ہندوستان کے اندر اور باہر ہندوستانی مواد کی مانگ بڑھتی جا رہی ہے۔ ہندوستانی شہروں اور رکھانوں سے متعلق سیریز اسال شروع ہو جائے گی۔

”ڈسکوری کی حیثیت ایک کامیاب قائد کی ہے۔“ چیلن چیوگر ایک چیلن اور ہسٹری چیلن اس کے بعد آئے لیکن ان کے لئے بازار ڈسکوری نے ہی کھولے تھے۔ میڈیا کی مہصر اور میڈیا پلوٹل دی ہوئے ذات آرگ کی ایڈیشن سیوانی نیمان مزید کہتی ہیں کہ اس میں ہندوستانی اور عام میں الاقوامی مواد کا میل بڑا کامیاب رہا ہے جس نے غیر افغانوی پروگرام کو مقبول عام بنایا ہے اور ایک ایسا فارمولائیٹ کیا ہے جس کی نفل و گیم میں الاقوامی غیر افغانوی چیلن بھی کر سکتے ہیں۔

ہندی فیڈ اور مقامی پروگرامنگ سے نئے ناظرین کو متوجہ کرنے میں ڈسکوری کو مددی ہے لیکن بعض لوگوں کا خیال ہے کہ ہندی بھی ہندوستانی چیلکلیوں کی جیسے کہ تاترک، جادوگر نیاں اور ما فوق افکرت چیزوں کی بڑے پیمانے پر یونیکس سے بھی اس چیلن کو تقویت ملتی ہے۔ ہندی ترجمے کی کوئی بڑی لفظی ہوتی ہے اور سائنس اور میکانیکی کی تفہیم کے لئے درکاریات کے قدقان پر بھی تکمیلی چیزیں کی جاتی ہے۔

حکومت کے سائنس اور میکانیکی تکمیلیں پارٹنر شپ میں سائنس کی تشویش کے ایک شعبہ گیان پر سارے ایک سائنسدار مددوہ بھکتی کہتے ہیں کہ ”ان کے سائنس اور میکانیکی کے پروگرام تو بڑے اچھے ہوتے ہیں لیکن ان کا بدف ایک پڑھا لکھا طبقہ ہوتا ہے جو ایک حد تک تعلیم یافتہ ہو اور کچھ وقوف بھی رکھتا ہو۔“

در اصل ہندوستان میں اور سارے جزوی ایشیاء میں ہی دیسی مواد ہی سلیمانیٹ میلچورن کی کامیابی کی بیانیہ ہوتا ہے۔ جیسا کہ ڈیوڈ بیچ اور ولیم کرالی اپنی تصنیف سلیمانیٹ اور ساختہ ایشیا برداشت کا سنتگ، ٹکرایہ پیلک اتریسٹ میں کہتے ہیں ”سلیمانیٹ کے انقلاب نے میں الاقوامی میڈیا کو اگر زیری و اس متوسط طبقے سے ایک زبان میں اور وسیع تر ہندوستانی متوسط طبقے سے دوسری زبان میں بات کرنے کا اہل بنا دیا ہے۔ یہ ناظرین مختلف زبانوں میں پروگرام دیکھتے ہیں یہ حقیقت انھیں دوسری پیشکشیوں اور معاشرتوں کے ساتھ ہدف ہنانے میں مانع نہیں ہوتی۔“ □

مصف کے بارے میں: دشیش سی۔ شریادی میں قیام پریس اسائنس اور ماحولیات پر لکھنے والے صحافی ہیں۔ وہ نوزادات کام (یا اس) اور لینیٹ (یوکے) کے لئے پابندی سے لکھتے ہیں۔